عمرانیات کی بنیادی اصطلاحات

عمرانیات کی بنیادی اصطلاحات ⇐ انسان کے خیالات و تجربات سے مختلف علوم وجود میں آئے ۔ ان علوم کو صحیح طور پر بیان کرنے کے لئے نئے الفاظ کی ضرورت محسوس ہوتی رہی ہے۔ جس کے تحت ان علوم کے ماہرین اپنے اپنے علم میں نئے الفاظ کا اضافہ کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات معاشرے میں رائج الفاظ کو نئے معنی دیتے ہیں۔ عمرانیات کی بھی اپنی الگ زبان ہے۔ لوگوں کے طور طریقوں کو بیان کرنے ، ان کی درجہ بندی کرنے کے لئے عمرانیات کی اپنی اصطلاحات ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے حساب کی کچھ اصطلاحات ہیں مثلا جمع، تفریق، ضرب، تقسیم وغیرہ اسی طرح معاشیات کی اپنی اصطلاحات ہیں مثلا رسد، طلب ، مارکیٹ، اجارہ داری وغیرہ۔

اصطلاحات سے مراد

اصطلاحات سے مراد ایسے الفاظ ہیں جو لغوی معنوں کے علاوہ وسیع تر تصور بھی رکھتے ہیں اور ان کی با قاعدہ تعریف اس مخصوص علم کے حوالے سے کی جاسکتی ہے۔ علم کے حوالے سے تعریف اس لئے بھی ضروری ہے کہ بعض اوقات ایک ہی لفظ کے مختلف لوگوں کے نزدیک مختلف معنی ہوتے ہیں۔ مثلاً شماریات میں لفظ آبادی کا مطلب کسی بھی چیز کی کل تعداد ہے۔ یہ انسانوں کی تعداد بھی ہو سکتی ہے، جانوروں کی تعداد بھی ہو سکتی ہے اور بے جان اشیاء مثلا کتا بیں ، عمارت، جہاز ، ٹی وی، گاڑیاں بھی ہو سکتی ہیں جبکہ کسی ماہر آبادیات (ڈیموگرافر) کے نزدیک آبادی کا مطلب صرف انسانوں کی تعداد ہے۔

ماہرین معاشیات

اسی طرح لفظ مدد جزر کے معنی ماہرین معاشیات کے نزدیک قیمتوں میں کمی بیشی ہے۔ جبکہ جغرافیہ دان کے نزدیک سورج اور چاند کی کشش کے باعث سمندر اور دریاؤں کے پانی میں پیدا ہونے والا اتار چڑھاؤ ہے۔ اسی طرح لفظ قدر معاشیات میں کسی چیز کی قوت خرید و فروخت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ عمرانیات میں قدر ایک بنیادی اصول ہے جو لوگوں کو ایسا معیار مہیا کرتا ہے جس سے کسی خاص عمل یا مقصد کے بارے میں اندازہ لگایا جا سکے کہ یہ ٹھیک ہے یا غلط ہے۔ وہ اصطلاحات جو عمرانیات میں استعمال ہوتی ہیں ان میں سے چند اہم اصطلاحات کی وضاحت درج ذیل ہے۔

معاشرتی عمل

انسان کا کوئی بھی عمل جو کسی فرد یا افراد کے حوالے سے پایہ تکمیل کو پہنچے

،معاشرتی عمل یا سماجی عمل کہلاتا ہے

عمرانیات سے باہر ہماری زندگی کی بول چال میں سماجی عمل سے مراد ایسے کام لئے جاتے ہیں

جس سے مراد دوسروں کی فلاح و بہبود ہو لیکن عمرانیات میں ایسا نہیں ہے۔

عمرانیات میں ہر وہ عمل جس کا تعلق دوسرے افراد سے ہو چاہے

بھلائی کے لئے ہو یا برائی کے لئے وہ کام معاشرتی یا سماجی عمل کہلاتا ہے۔

مثال

مثال کے طور پر اگر کوئی سائنسدان اپنی تجربہ گاہ میں اپنے ملک یا قوم کی خاطر ایجاد کرتا ہے تو یہ اس کا سماجی عمل ہوگا لیکن کوئی شخص چاہے وہ بہت سے لوگوں کے درمیان ہوا اور وہ اکیلا کسی خوبصورت منظر کو دیکھ کر لطف اندوز ہو رہا ہو یا وہ شخص سگریٹ نوشی کر رہا ہو تو عمرانیات کی رو سے اس شخص کے یہ اعمال سماجی نہیں بلکہ ذاتی کہلائیں گے۔

معاشرتی تفاعل

لوگوں کے معاشرتی اعمال کا ایک دوسرے پر اثر معاشرتی یا سماجی تفاعل کہلاتا ہے یا جب دو یا دو سے زائد افراد باہمی طور پر ایک دوسرے سے متاثر ہوں تو "ان کے اس عمل کو معاشرتی تفاعل کہیں گے۔

مثال

انسان فطری طور پر مل جل کر رہنے پر مجبور ہے۔ انسان اپنے جیسے دوسرے انسانوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے تو قدرتی طور پر کبھی وہ دوسروں کا اثر قبول کرتا ہے اور کبھی دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ معاشرتی تفاعل ہمیشہ دو طرفہ ہوتا ہے لیکن اسکے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ دونوں افراد آمنے سامنے موجود ہوں ۔ معاشرتی تفاعل دور دراز بیٹھے لوگوں کے مابین بھی ہو سکتا ہے۔ تفاعل خط و کتابت اور ٹیلی فون ای میل ، ویڈیو کانفرنس سکائپ کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔ تفاعل ہی کی بدولت، خاندان، مذہب، قو میں اور تنظیمیں وجود میں آتی ہیں۔

معاشرتی تفاعل

یہ بات بھی اہم ہے کہ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ معاشرتی تفاعل مثبت پہلو ہی لئے ہوئے ہوں۔ باہمی منفی اثرات بھی معاشرتی تفاعل ہی کے زمرے میں آتے ہیں۔ مثلاً دولوگوں کا آپس میں برا بھلا کہنا، دو یا دو سے زیادہ لوگوں کا آپس میں لڑائی جھگڑا، ہڑتالیں کرنا اور ہڑتال سے وابستہ توڑ پھوڑ منفی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی کرنا یا اسے عملی جامہ پہنانا مختصر یہ کہ معاشرتی تفاعل یا ہی تعاون و تصادم دونوں کو جنم دیتا ہے۔

منصب کی تعریف

فرد کا معاشرے میں سماجی مقام اس کا منصب کہلاتا ہے

منصب کی اقسام

منصب دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو انسان کو اس کے ورثے میں ملتے ہیں مثلاً نواب کا بیٹا نواب زادہ او بادشاہ کا بیٹا شہزادہ کہلاتا ہے۔ ان منصب کو حاصل کرنے کے لئے یقینا انہوں نے کوئی محنت نہیں کی ہے بلکہ یہ مقام انہیں اپنے آباؤ اجداد کی طرف سے ملا ہے۔ ایسے منصب عطاء شدہ منصب یا نسبتی منصب منسوب حیثیت کہلاتے ہیں۔ یہ وہ منصب ہیں جو تبدیل نہیں کئے جاسکتے۔

اعلی تعلیم

دوسری قسم کے منصب وہ ہیں جو انسان اپنی محنت سے حاصل کرتا ہے کوئی غریب بچہ اعلی تعلیم حاصل کر کے ایک اعلیٰ عہدے پر فائز ہوتا ہے یا اپنے لئے کسی جماعت میں کوئی نمایاں مقام پیدا کرتا ہے۔ اپنی کوشش سے حاصل کردہ منصب (حاصل شدہ حیثیت) کہلائے گا۔ ایسے منصب وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ معاشرتی منصب عام طور پر دوطرفہ ہوتے ہیں یعنی ہر منصب کا کوئی نہ کوئی جوابی منصب بھی ہوتا ہے۔ مثلاً باپ بیٹا، افسر ما تحت ، استاد شاگر، ڈاکٹر مریض وغیرہ

معاشرتی کار منصب

ایک خاص منصب رکھنے کی وجہ سے اس فرد سے دوسرے لوگ جس قسم کے کردار اور اعمال کی توقع رکھتے ہیں وہ توقع اس شخص کا معاشرتی کار منصب کہلاتا ہے"۔

مثال

کار منصب بھی منصب کی طرح وقت اور مقام کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ ایک شخص ایک ہی وقت میں بہت سے کار منصب ادا کر سکتا ہے کیوں کہ ایک ہی وقت میں وہ بہت سے منصب بھی رکھتا ہے مثلاً گھر میں اس کے باپ کی حیثیت سے جدا کار منصب ہیں اور بیٹے کی حیثیت سے جدا اس طرح شوہر کی حیثیت سے جدا کار منصب ہیں اور بھائی کی حیثیت سے جدا کار منصب ۔

افسر کی حیثیت

پھر جب وہ شخص دفتر جاتا ہے تو وہاں افسر کی حیثیت سے جدا کار منصب سر انجام دیتا ہے اور ماتحت کی حیثیت سے جدا کار منصب ۔ (وہ کسی کا افسر ہے تو کسی کا ماتحت بھی ہے) اسی طرح رشتہ داروں دوست احباب ، محلہ ، ملک و قوم میں اس کے مختلف منصب ہیں جس کے مطابق وہ مختلف کار منصب انجام دیتا ہے۔ جب کوئی فرد اپنے منصب کے مطابق اپنے حقوق و فرائض انجام دیتا ہے تو یہ اس کا معاشرتی کار منصب ہوتا ہے۔ یہی کار مناصب کی عملی شکل ہے۔ اس منصب کے فرائض و توقعات ہیں جو لوگ اس فرد سے وابستہ کرتے ہیں۔

سماجی معاشرتی گروہ

دو یا دو سے زائد افراد جن کی پہچان کے لئے کوئی نہ کوئی قدر مشترک ہو، ان کے درمیان کوئی خاص سماجی رشتہ ہو، اور ان کے کردار کا معیار ایک سا ہو، اور ان کا کوئی مشترکہ مقصد ہو، ساجی یا معاشرتی گروہ کہلاتا ہے۔

معاشرتی گروہ کی اہمیت

انسان تنہا زندگی نہیں گزار سکتا۔ وہ یقینا اپنی ضرورتوں کے لئے دوسروں کا محتاج ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر دور میں انسان دوسروں کے ساتھ مل جل کر زندگی بسر کرتا رہا ہے۔ جب انسان مل جل کر رہتے ہیں تو ان کے درمیان باہمی تعلق پیدا ہوتا ہے جس سے گروہ وجود میں آتے ہیں۔

مثال

لوگوں کا ہجوم اس وقت گروہ کہلاتا ہے جب انکے درمیان باہمی تعلق ہو۔ صرف جسمانی طور پر ایک جگہ اکٹھے ہونے کا گروہ نہیں کہا جا سکتا۔ جب تک ان افراد کے مابین کوئی تعلق نہ ہو۔ اس کے برعکس اگر ان افراد کے مابین تعلق ہے، ان کی کوئی پہچان اور مقصد ہے تو چاہے یہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہوں یہ ایک گروہ کہلائیں گے۔ اس کی مثال یوں بھی دی جاسکتی ہے کہ آج کل (فیس بک) پر ایسے کئی گروہ نظر آئیں گے جن کا باہمی مقصد اور پہچان ہوگی۔

معاشرتی ادارہ

ہر معاشرے کی کچھ بنیادی ضروریات ہوتی ہیں جن کو پورا کرنے کیلئے ادارے وجود میں آتے ہیں۔ عام طور پر بنیادی ادارے چھ ہوتے ہیں لیکن معاشرے کی ترقی کرنے کی صورت میں ان میں مزید اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ مزید ادارے بھی اپنی بنیادی اداروں کا حصہ ہوتے ہیں اور ان سے وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ چھ بنیادی ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

خاندان

تعلیمی ادارے سکول، کالج، یونیورسٹی، دینی مدارس وغیرہ۔ مذہبی ادارہ مسجد، مندر، چرچ دینی مدارس اور الھامی کتا بیں وغیرہ۔ معاشی ادارے زرعی نظام، کارخانے ، ریلوے ، روزگار کے طریقے اور مواقع ، ڈاکخانے، دکانیں ، تجارت ، بنکاری ، سرکاری ملازمتیں وغیرہ۔ سیاسی ادارے قومی اسمبلی ، صوبائی اسمبلی، سیاسی پارٹیاں، عدالتیں ، جیل، انتخابات، فوج اور پولیس، انٹیلی جنس وغیرہ تفریحی ادارے پارک ، کھیلوں کے میدان ، کھیلوں کے با ضابطہ مقابلوں کے لئے سٹیڈیم میوزیم ، چڑیا گھر،مچھلی گھر سینما گھر انڈور گیم کے لئے مقامات انتظامات مثلا ٹیبل ٹینس، سکوائش و غیرہ ، سوئمنگ پول ، کھلی جگہ پر ہونے والے موسمی تہوار مثلابسنت وغیرہ اسی طرح میلے ٹھیلے اور ثقافتی شو وغیرہ۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی

معاشرتی نظام معاشرتی کار منصبوں یا معاشرتی گروہوں میں خاص و عام اقدار، معاشرتی معمولات اور مقاصد کے باہمی ربط کا نام ہے۔ معاشرتی نظام وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے معاشرتی نظام تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں ۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ روایتی معاشرتی نظام روایتیمیں ترقی پذیر سماجی نظام ترقی پذیر نظام معاشرت سماجی نظام ہور ہے ہیں اور ترقی پذیر نظام ترقی یافتہ معاشرتی نظام میں ۔ معاشرتی نظام مذہب ، سیاست اور معیشت کی بنا پر بھی علیحدہ علیحدہ کئے جاسکتے ہیں۔

مذہبی ادارے

معاشرتی ضبط کسی گروہ یا معاشرے کو صحیح طور پر قائم رکھنے کے لئے لوگوں کو معاشرتی معمولات پر عمل پیرا کروانے کا ایک باضابطہ ذریعہ ہے" معاشرتی ضبط کا مطلب یہ ہے کہ کسی معاشرے کے لوگ یہ جان جائیں کہ معاشرتی معمولات کیا ہیں؟ اور ان پر کیسے عمل کیا جاتا ہے؟ معاشرتی ضبط کے لئے ان اداروں کی ضرورت پڑتی ہے جو معاشرتی معمولات پر عمل درآمد کرواتے ہیں۔ ان میں خاندان تعلیمی ادارے، مذہبی ادارے، معاشی اور سیاسی ادارے شامل ہیں۔

طاقت

کسی گروہ یا شخص کی ایسی اہلیت جو دوسروں کے اعمال کا تعین کرتی ہے اگر چہ یہ اعمال دوسروں کی مرضی کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں، طاقت کہلاتی ہے۔

اختیار اتھارٹی

جب کسی فرد یا گروہ کی طاقت کو کسی خاص مقصد کے تحت افراد یا گروہ تسلیم کریں تو یہ اختیار کہلاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ اگر کسی ایک شخص کو کسی ایک جگہ اتھارٹی حاصل ہے تو وہ ہر جگہ اس کا استعمال کر سکتا ہے۔ اتھارٹی ہمیشہ مخصوص مقاصد کیلئے دی جاتی ہے۔ اس لئے وہ ان مقاصد کی حد تک محدود ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی ہیڈ ماسٹر کسی فرم میں جا کر یاکسی فرم کا منیجر سکول میں جا کر اپنے ادارے جیسی طاقت نہیں استعمال کر سکتا۔ کیونکہ ان جگھوں پر ان کی طاقت کو کوئی بھی تسلیم نہیں کرے گا۔

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "عمرانیات کی بنیادی اصطلاحات" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👈🏻

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ